نعت

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
خادموں میں نام ہو ہی جائے گا

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ہم پہ بھی انعام ہو ہی جائے گا　　خادموں میں نام ہو ہی جائے گا
میرا حرفِ التجا بھی ایک دن　　طیبہ کا پیغام ہو ہی جائے گا
خوابِ طیبہ ان کی نظروں کے طفیل　　خوابِ خوش انجام ہو ہی جائے گا
رب سے بس انؐ کی غلامی مانگئے　　باقی سب اکرام ہو ہی جائے گا
طیبہ سے بس اک اشارہ چاہئے　　بالقیں ہر کام ہو ہی جائے گا
میرے حرفو! جھولی پھیلائے رہو　　ہاں، اثر اکرام ہو ہی جائے گا
اک قصیدہ نور کا مثلِ رضا　　ہم کو بھی انعام ہو ہی جائے گا

سیّد حامد یزدانی

(اعلیٰ حضرت کی زمین میں)

۵ صفر ۱۴۳۷

ٹورانٹو